

مطلب یہ ہوتا ہے کہ محبوب عاشق کے خواب میں آیا اور ایسی حالت میں۔
 کہ زیر لب مسکرا رہا تھا۔ عاشق کا خاصہ یہ ہوتا ہے کہ ہر معمولی سے معمولی بات پر
 اس کے دل میں بدگمانی پیدا ہو۔ محبوب کی زیر لب مسکراہٹ دیکھ کر عاشق کو فوراً
 خیال پیدا ہوا کہ ہونہ ہو محبوب غیر کی آغوش میں پہنچ گیا ہے۔

۱۱۔ لغات۔ لہو پانی ہونا : رنج و تکلیف میں مبتلا ہونا۔ جان ہلکانا
 شرح :- خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ تیری ہلکوں پر آسنو آجانے سے کس
 کس کا لہو پانی ہوا ہوگا۔ کون کون انتہائی رنج و غم کا تختہ مشق بنا ہوگا۔
 سچ ہے، محبوب کا ہلکا سا ملال بھی عاشقوں کے لیے قیامت سے کم
 نہیں ہوتا۔

۱۲۔ لغات۔ شیرازہ : وہ بندش، جس سے کتاب کے اوراق
 ترتیب کے ساتھ یکجا کیے جاتے ہیں۔

شرح :- اے غالب! ہم راہِ فنا کی پگڈنڈی سے غافل نہیں اور اس
 کی حقیقت خوب پہچانتے ہیں۔ یہی وہ بندش ہے، جس کے ذریعے سے کائنات
 کے بکھرے ہوئے اجزاء کتاب کے ورقوں کی طرح اکٹھے کیے جاتے ہیں۔

مطلب یہ ہے کہ زندگی نے اس دنیا میں بے شمار شکلیں اختیار کیں۔ وہ ایک
 دوسری سے اتنی مختلف ہیں کہ ان میں جوڑ میل پیدا کرنا ممکن نہیں، لیکن ان تمام
 بکھری ہوئی شکلوں اور صورتوں کے لیے لازم ہے کہ فنا کی پگڈنڈی اختیار کریں۔
 وہی پگڈنڈی دھاگے کی طرح ان تمام بکھرے ہوئے اجزاء کو باہم سی دے گی۔
 گویا موت کے بعد یہ سب چیزیں یک جا ہو جائیں گی، جو آج بکھری ہوئی نظر آتی
 ہیں، اسی لیے ہم بھی راہِ فنا کی پگڈنڈی کو بھولے نہیں، ہر وقت اسی پر نظر ہے۔